بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

میں فاطمہ صغرا ہوں میری جان علی اصغر
بن تیرے میں کچھ پل کی مہمان علی اصغر

بہتر ہے تیرے ساتھ چلوں میں بھی سفر میں
ؤرنہ تو میں مرجاؤنگی اس خالی سے گھر میں
لگتا ہے بکھر جائے گے ارمان علی اصغر

اؤڑھے نہ میرے سر پر تنہائی کی یہ چادر
صغرا کو ترس کھائے بابا سے کہو جاکر
بیمار پہ یہ ہوگا احسان علی اصغر

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی

بسم الله الرحمن الرحيم

ياحسن ياعلي يامحمد يافاطمة ياحسين

بیمار ہوں شاید میں یہی میری خطا ہے
میں دیکھتی ہوں قافلہ تیار ہوا ہے
بیمار کے حق میں بھی ہوں اعلان علی اصغر

سائے کی طرح راہوں میں تیرے ساتھ رہونگی
قرآں کی طرح چہرے کو تکتی ہی رہونگی
اب اس کے سوا کچھ نہں ارمان علی اصغر

(مجھ کو تنہا نہ کبھی چھوڑ کے جانا بابا)

ہے مجھ کو خبر بابا کی پیاری ہے سکینہ
ہے نور نظر راج دؤلاری ہے سکینہ
میں بھی تو ہوں بابا کی دل ؤجان علی اصغر

کلام : یاؤر عباس یوسفی شکر مولا **نوحہ خواں : عباس بندے علی**

بسم الله الرحمن الرحیم

یاحسن یاعلي یامحمد یافاطمة یاحسین

پل بھر میں اداسی سی بکھر جائے گی ہر سو
ؤیران حویلی میں ہوگی تیری خوشبو
اس بات پہ صغرا ہے پریشان علی اصغر

کمسن ہے مگر حیدر کرار ہے تو بھی
شبیر کے لشکر کا سالار ہے تو بھی
ہو نظر کرم دہر کے سلطان علی اصغر

اے بند علی صغرا کی فریاد تھی ہر پل
اب سایہ فگن سر پہ میرے غم کے ہیں بادل
یاؤر نہ رہا نہ کوئی پہچان علی اصغر

کلام : یاؤر عباس یوسفی

شکر مولا

نوحہ خواں : عباس بندے علی